8 مالی کارکردگی

8.1 عمومی جائزہ

مالی سال 18ء کے دوران اسٹیٹ بینک کے منافع میں 26 فیصد سے زائد کی نمایاں کمی آئی اور یہ 62391 ملین روپے کی کمی کے ساتھ مالی سال 17ء کے 238064 ملین روپے سے گھٹ کر 175673 ملین روپے ہوگیا۔ اس کی بنیادی وجہ دوران سال 72280 ملین روپے کے مبادلے کے نقصانات تھے جن سے 96850 ملین روپے کی نمایاں کمی آئی، جبکہ گذشتہ برس کی اسی مدت میں 24570 ملین روپے کا مبادلے کا فائدہ ہوا تھا۔ تاہم، خالص سودی آمدنی میں 50263 ملین روپے کے اضافے سے اس کمی کی جُزوی تلافی ہوگئی۔ اسٹیٹ بینک کے منافع کا اہم ذریعہ وفاقی حکومت کی قرض گاری اور اس کے بعد بازارِ زر کے سودوں کے ادخالات سے حاصل ہونے والی آمدنی تھی۔ دورانِ سال اخراجات کی نمو میں بھی 15 فیصد کا اضافہ دیکھا گیا۔ نوٹ چھاپنے کے چارجز، بینک کی جانب سے حکومتی بینکاری کاروبار کی ذمہ داری کے لیے ایجنٹ کمرشل بینکوں کو ادا کیا جانے والا ایجنسی کمیشن اور عمومی انتظامی اور دیگر اخراجات اہم مصارف تھے۔

جدول 8.1 اسٹیٹ بینک کے سالانہ نفع اور نقصان برائے مالی سال 18ء اور مالی سال 17ء کا تقابلی جائزہ پیش کرتا ہے۔

جدول 8.1: نفع و نقصان کا مختصر گوشوارہ (ملین روپے)

تفصیل	2018ء	2017ء
آمدنی		
ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا حاصل کردہ منافع	321,607	260,871
منہا: سود/مارک اپ اخراجات	31,842	21,369
خالص ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا منافع کی آمدنی	**289,764**	**239,502**
کمیشن آمدنی	4,083	2,591
مبادلے کا فائدہ-خالص	(72,280)	24,570
منافع منقسمہ آمدنی	415	12,249
منسلک اداروں سے منافع کا حصہ	691	26
دیگر آپریٹنگ آمدنی/(نقصان)-خالص	1,298	574
دیگر آمدنی-خالص	797	302
سودی اخراجات منہا کر کے کُل آمدنی	**224,769**	**279,814**
اخراجات		
کرنسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات	9,362	9,128
ایجنسی کمیشن	10,945	9,679
عمومی انتظامی اخراجات اور دیگر اخراجات	27,704	22,942
(تموین کا استرداد)/تموین-خالص	37	(4)
منہا: کُل اخراجات- تموین کا خالص استرداد	**48,048**	**41,745**
سال کا منافع	**176,721**	**238,069**
ٹیکس	**(1,048)**	**(5)**
سال کا فاضل منافع بعد از ٹیکس	**175,673**	**238,064**

8.2 آمدنی

8.2.1 خالص ڈسکاؤنٹ / سود / مارک اپ

سود / مارک اپ آمدنی 23 فیصد سے زائد اضافے سے 60736 ملین روپے سے بڑھ کر 321607 ملین روپے ہوگئی۔ مالی سال 18ء کے دوران حکومت کی قرض گیریاں اسٹیٹ بینک کی آمدنی کا اہم ذریعہ رہیں۔ دورانِ سال معکوس باز خریداری کے بڑے حجم کی وجہ سے وفاقی حکومت کو قرضے دینے سے حاصل ہونے والی ڈسکاؤنٹ آمدنی میں 22 فیصد اور بازارِ زر کے سودوں کے ادخالات کے ذریعے کمرشل بینکوں کو دیے گئے قرضوں سے حاصل ہونے والے سود میں 17 فیصد اضافہ ہوا۔ **(جدول 8.2 اور 8.3)**۔

جدول 8.2: بیرون ملک اور ملکی اثاثوں پر سود / ڈسکاؤنٹ / منافع آمدنی

تفصیل	2018ء	2017ء
درج ذیل پر ڈسکاؤنٹ، سود / مارک اپ:		
حکومتی تمسکات	209,210	171,400
باز فروخت معاہدے کے تحت تمسکات خریداری	74,135	63,194
برآمدی قرضوں سے آمدنی	10,232	6,401
بیرون ملک اثاثے	22,941	18,006
دیگر	5,089	1,870
کُل	**321,607**	**260,871**

دورانِ سال زرِ مبادلہ (بیرونی کرنسی) کے اثاثوں پر ہونے والی آمدنی میں 27 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔ اگرچہ دورانِ سال زرِ مبادلہ کے ذخائر میں نمایاں کمی آئی؛ تاہم بین الاقوامی سودی شرح میں اضافے کی وجہ سے ذخائر کا منافع بھی بڑھ گیا۔

جدول 8.3: حکومت، بینکوں اور مالی اداروں کو قرض گاری

(ملین روپے)

تفصیل	2018ء	2017ء
حکومتی تمسکات	3,671,013	2,522,216
اوورڈرافٹ / حکومتوں کو قرض	33,104	36,798
باز فروخت معاہدے کے تحت تمسکات خریداری	1,562,310	1,533,373
بینک اور مالی ادارے	433,425	345,352
کل	**5,699,852**	**4,408,220**
ٹریژری بلز پر یافت	**6.01٪ to 6.35٪**	**5.90٪ to 6.01٪**
بینکوں اور مالی اداروں کو قرض پر مارک اپ	**0 to 9.75**	**0 to 9.75**

مالی سال 18ء میں برآمدی مالکاری کی سہولت (ای ایف ایف) اور دیگر متعلقہ مالکاری سہولتوں کی سودی آمدنی مالی سال 17ء کے 6400 ملین روپے سے بڑھ کر 10232 ملین روپے ہوگئی جس کی بنیادی وجہ مختلف نومالکاری اسکیموں کے تحت بینکوں کے واجب الادا قرضے تھے۔

اسٹیٹ بینک بیرونی کرنسی اور ملکی واجبات پر سودی / مارک اپ اخراجات برداشت کرتا ہے۔ بیرونی کرنسی واجبات میں بین الاقوامی اداروں اور مرکزی بینکوں کی امانتیں، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے واجبات اور کرنسی تبدل کے انتظامات شامل ہیں۔ ملکی واجبات میں باز خریداری لین دین اور بیع موجل معاہدے کے تحت خریدے گئے صکوک اور ریپو لین دین شامل ہیں۔ سودی / مارک اپ اخراجات میں 10474 ملین روپے کا اضافہ ہوا جس کی بنیادی وجہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور چینی یو آن سے متعلق واجبات پر شرح سود میں اضافہ اور ایس ڈی آر اور چینی یو آن کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی تھی۔

جدول 8.4: زرمبادلہ کے ذخائر

(ملین روپے)

تفصیل	2018ء	2017ء
بذریعہ نفع یا نقصان مناسب مالیت	**568,777**	**379,452**
ماخوذہ مالی تمسکات پر غیر موصولہ نفع / (نقصان)	2,086	2,689
محفوظ تاعرصیت	**341,082**	**337,120**
قرض اور واجب الوصول		
امانتوں کے کھاتے	29,509	90,761
جاری کھاتے	35,107	20,926
باز فروخت معاہدے کے تحت تمسکات خریداری	349,904	178,482
بازارِ زر کے اختصاص	7,355	773,108
کل	**1,333,820**	**1,782,539**

8.2.2 کمیشن آمدنی

اسٹیٹ بینک سرکاری قرضے کے انتظام، مارکیٹ ٹریژری بلز، انعامی بانڈز، قومی بچت اسکیموں اور حکومتی تمسکات اور اس کے ساتھ ڈرافٹ اور پے آرڈرز کے اجرا کے ذریعے کمیشن آمدنی حاصل کرتا ہے۔ کمیشن آمدنی میں 58 فیصد اضافہ ہوا جس کا بڑا سبب مارکیٹ ٹریژری بلز پر کمیشن بڑھنا تھا۔

8.2.3 مبادلے کا فائدہ-خالص

اسٹیٹ بینک کے بیرونی کرنسی اثاثوں اور واجبات کے ذریعے مبادلے کے فائدے /(نقصانات) پیدا ہوتے ہیں۔ بینک کے بیرونی کرنسی اثاثوں کا بڑا حصہ ڈالر پر مشتمل ہے جبکہ بیشتر بیرونی کرنسی واجبات ایس ڈی آر پر مشتمل ہیں۔ اسی طرح روپے / ایس ڈی آر اور روپے / ڈالر کی شرح مبادلہ براہ راست مبادلے کے اکاؤنٹ پر اثر انداز ہوتی ہے۔

مالی سال 18ء کے دوران اسٹیٹ بینک کو 72278 ملین روپے مبادلے کا خالص نقصان ہوا، جبکہ مالی سال 17ء کے دوران 24567 ملین روپے کا خالص فائدہ حاصل ہوا تھا، اس طرح اس میں 96847 ملین روپے کی نمایاں کمی واقع ہوئی (دیکھیے **جدول 8.5**)۔ سال کے دوران ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں 16.643 روپے اور ایس ڈی آر کے مقابلے میں 25.095 روپے کی کمی ہوئی؛ جس کے مطابق ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی کے نتیجے میں 49854 ملین روپے کا مبادلے کا فائدہ ہوا جبکہ ایس ڈی آر کے مقابلے میں قدر میں کمی کے نتیجے میں 124305 ملین روپے کا مبادلے کا نقصان ہوا۔ باقی ماندہ مبادلے کا خالص فائدہ 2173 ملین روپے ہے جو دیگر کرنسیوں کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر میں کمی سے حاصل ہوا۔

جدول 8.5: مبادلے کے کھاتے کی تفصیل (ملین روپے)

تفصیل	2018ء	2017ء
درج ذیل پر نفع /(نقصان):		
بیرونی کرنسی کے اختصاص، امانتیں، اور دیگر کھاتے-خالص	51,992	21,802
مبادلہ خطرے سے تحفظ کے پیشگی کورز	(3)	-
آئی ایم ایف فنڈ فیسلٹی	(109,359)	2,643
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	(14,946)	80
مبادلہ خطرے کی فیس آمدنی	37	44
کل	**(72,278)**	**24,569**

8.2.4 منافع منقسمہ کی آمدنی

ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے سیکشن (A)6 17 کے تحت بینکوں اور مالی اداروں میں اسٹیٹ بینک کی ایکویٹی سرمایہ کاری موجود ہے اور ان سرمایہ کاریوں پر ملنے والا منافع منقسمہ بھی اس کی آمدنی کا ایک ذریعہ ہے۔ مالی سال 18ء کے دوران منافع منقسمہ کی آمدنی میں نمایاں کمی کی وجہ نیشنل بینک آف پاکستان کی جانب سے ملنے والے منافع منقسمہ کی عدم وصولی تھی۔ اسٹیٹ بینک کے زیرِ ملکیت فہرستی وغیر فہرستی حصص پر منافع منقسمہ کی تفصیل **جدول 8.6** میں ملاحظہ فرمایئے۔

جدول 8.6: منافع منقسمہ کی تقسیم (ملین روپے)

تفصیل	2018ء	2017ء
فہرستی	-	11,999
غیر فہرستی	415	250
کل	**415**	**12,249**

8.2.5 دیگر آپریٹنگ آمدنی-خالص

دیگر آپریٹنگ آمدنی گذشتہ برس کے 876 ملین روپے کے مقابلے میں بڑھ کر امسال 2095 ملین روپے ہوگئی۔ اس اضافے کا اہم سبب بیرونی کرنسی سرمایہ کاریوں کی فروخت پر ہونے والا فائدہ اور بینکوں پر عائد کردہ ہرجانوں سے حاصل ہونے والی آمدنی میں اضافہ تھا، جو قرضوں کی حصص میں منتقلی پر ہونے والے 3311 ملین روپے کے یک بارگی فائدے میں کمی سے جزواً زائل ہوگیا۔

8.3 اخراجات

دوران سال 48048 ملین روپے کے کُل اخراجات ہوئے جبکہ مالی سال 17ء کے دوران اخراجات کا حجم 41745 ملین روپے تھا، اس طرح گذشتہ برس کے مقابلے میں اخراجات میں 15 فیصد اضافہ ہوا۔ اس اضافے کا سبب عمومی اور انتظامی اخراجات، ایجنسی کمیشن اور بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات کی مد میں بالترتیب 21 فیصد، 13 فیصد اور 3 فیصد اضافہ تھا۔ بینک کے اخراجات کے بڑے اجزا کا جائزہ حسبِ ذیل ہے:

8.3.1 عمومی، انتظامی اور دیگر اخراجات

عمومی انتظامی اخراجات میں ملازمین کی تنخواہیں و مراعات، ریٹائرمنٹ مراعات و دیگر آپریٹنگ اخراجات مثلاً فنڈز منتظمین اور نگہبانوں کے اخراجات، تربیتی اخراجات، ڈاک اور ٹیلی فون کے اخراجات، قانونی اور پیشہ ورانہ اخراجات، گھسائی، تعمیر و مرمت کے اخراجات، وغیرہ شامل ہیں۔ مالی سال 18ء کے دوران 4762 ملین روپے کے اضافے کے ساتھ 27704 ملین روپے کے مجموعی عمومی انتظامی اخراجات ہوئے جبکہ مالی سال 17ء کے دوران 22942 ملین روپے کے اخراجات ہوئے تھے۔ عمومی، انتظامی و دیگر اخراجات کا خلاصہ **جدول 8.7** میں ملاحظہ فرمائیے۔

جدول 8.7: عمومی، انتظامی اور دیگر اخراجات (ملین روپے)

تفصیل	2018ء	2017ء
تنخواہیں اور دیگر مراعات	10,970	9,380
ریٹائرمنٹ مراعات	9,743	7,692
تعمیر و مرمت	747	647
فنڈز منتظمین و نگہبانی کے اخراجات	554	476
تربیت	121	123
دیگر	2,422	2,273
کل	46	54
تنخواہیں اور دیگر مراعات	3,101	2,297
ریٹائرمنٹ مراعات	**27,704**	**22,942**

8.3.2 ایجنسی کمیشن

مالی سال 17ء کے 9679 ملین روپے کے مقابلے میں مالی سال 18ء میں نیشنل بینک اور بینک آف پنجاب کو ادا کردہ ایجنسی کمیشن 13 فیصد اضافے کے ساتھ 10945 ملین روپے ہو گیا۔ اس اضافے کی وجہ سال کے دوران ایجنٹ بینکوں کے زیرِ انتظام حکومت کی وصولیوں اور ادائیگیوں میں اضافہ تھا۔

8.3.3 کرنسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات

مالی سال 17ء میں کرنسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات 9128 ملین روپے تھے جو 3 فیصد کے اضافے سے بڑھ کر مالی سال 18ء میں 9362 ملین روپے ہو گئے۔

8.4 خالص منافع

اسٹیٹ بینک کے قابل تقسیم منافع کا خلاصہ **جدول 8.8** میں ملاحظہ فرمائیے۔

جدول 8.8: خالص منافع (ملین روپے)

تفصیل	2018ء	2017ء
سال کا خالص منافع	175,673	238,064
منہا: عملے کی ریٹائرمنٹ کے مراعاتی منصوبوں کی پیمائش نو پر ہونے والا خسارہ	3,541	3,806
منافع قبل از حصول	**172,132**	**234,258**

8.5 بیلنس شیٹ کا خلاصہ

30 جون 2018ء تک اثاثہ جات 838 ارب روپے اضافے کے ساتھ 30 جون مالی سال 17ء کے 6895 ارب روپے سے بڑھ کر 7733 ارب روپے ہو گئے، جس کی وجہ بنیادی طور پر مرکزی بینک سے حکومت کی قرض گیریاں تھیں۔ بینکوں اور مالی اداروں کے بر آمدات سے متعلق قرضوں کے بڑھنے سے اس اضافے کو مزید مہمیز ملی۔

30 جون 2018ء تک بینک کے واجبات 7198 ارب روپے تھے جبکہ 30 جون مالی سال 17ء کو 6325 ارب روپے تھے چنانچہ واجبات میں 873 ارب روپے کا اضافہ درج کیا گیا۔ اس اضافے کی وجہ زیرِ گردش کرنسی، بینک کی امانتوں، کرنسی کے تبدل کے دوطرفہ معاہدے کے تحت قابلِ ادائیگی اور آئی ایم ایف کو قابلِ ادائیگی واجبات میں اضافہ تھا۔ تاہم، واجبات میں یہ اضافہ سرکاری رقوم میں کمی سے جزوی طور پر زائل ہوگیا۔۔مالی سال 17ء اور مالی سال 18ء کے دوران اسٹیٹ بینک کے اثاثوں اور واجبات کا موازنہ **شکل 8.1** تا **8.4** میں دیا گیا ہے۔